

22-25 اس عظمت کو بڑا بڑے رکھے خراجِ جناب ہے۔ NO=1531

جناب عالی گذارش ہے کہ ضلع جھنگ حضرت سلطان باہو گڑھ

یہ نہیں کہہ سکتا کہ انہیں باقی یہ غلطی جو کہیں میرے ساتھ قیصر عباس

تو نبی کثرت کرتے حال حاضر قصد آپ کو بتاتا ہوں ہم پر رحم کریں اور

۱۹۹۸ء میں ڈاک خانہ نواز شریف نگر میں ملازم تھے عروج و زوال زندگی

بند ہے ہیں باقی الزام تو دنیا بڑے بڑے دنیاویوں پر بھی لگائی رہی تو

تحت دوران تقسیم ہمیں آڈر مار جو فارم تم تقسیم نہ کرو یا بند نہ

فہرست آفس کے حکیم کی تفصیل کرتے ہوئے یہ رسم تسلیم

اپنے اصل علاقے کی بھی بے حساب رقم کما لیا اس وقت یہ انکوائئر

کرتے تو کر دے لگ بھگ ہی رقم بنتی عوام نے شکایت کی تو اس وقت

الطاف صاحب ہی ہمارے اور دوسرے پوٹھمیں کے انکوائری آفس۔

مقرر ہوئے جمہائی قیصر عباس نے اصل حال بتایا تو یہ تسلیم کیا

لگے اور کہیں لگے کہ کوئی ملکایت نہ جانے دینا ہم بیسے لے دیں

میرزا یوسف علی خان کے علاوہ قتل کی چھان بین کی توڑ کاایت بہت اعلیٰ جس

اس کو معتدل بھی کر دیا اس سے بھائی چارہ بھی قائم کر لیا تم کو

محمد بن قاسم بن محمد بن علی بن ابی طالب

خلاف FIA میں درخواست دے دی جب ان کو حاضری کے آڈر
میلے تو یہ قیصر کی منتیں کرنے لگے تو پھر اس نے اپنے پر ظلم کیا ان
سے کوئی لکھ پڑھ نہ لی حاضری سے پہلے اپنی درخواست واپس لے لی
~~جناب اگر یہ ظلم ہے تو اس وقت بھی حاضری سے لکھ پڑھ نہ لے~~

کچھ کرتے تو نہ ہوتا کوئی ظلم جناب آج

دکھ رہے ہیں کچھ نہ کرنے کی بھی سزا پائی ہم نے

پھر انہوں نے اپنی درخواست کی تسلی کی کہ یہ اب ہمارا کچھ نہیں بگاڑ
سکتے اور ہمیں دھمکیاں دینے لگے تعانہ گروہ ہمارا جس کے منشی سے
میل جول کر کے ہمارے خلاف یہ پیر سپر دے دیا تو جناب قیصر
ان کے ڈر دھمکیوں سے آج تک لاپتہ ہے پولیس نے مجھے پکڑا خود
دن کا ریمائنڈ لیا پوچھو گوچھو کی کچھ نہ ملتا تو قیصر کو اشتہاری دیکر
میرا چالان کر دیا سیشن کو برٹ احمد پور سیال کو کیس دیکر میں نے
دھاڑے بہت پائے انہیں بھی چوہا ہ بعد ترس آیا تو کیس پڑھا اور
کہنے لگے اگر تم A سہرکانہ بتاتے تو ہم یہ خارج کر دیتے تھے پوری
تسلی دیکر کیس آپکو بھیج دیا مجھے ڈی سٹرکٹ جیل کہاں سال 2009ء
اور کہاں 2022ء دو سال بعد میری ضمانت ہوئی

جو مجھ پر گزری میں ہی جانتا ہوں

دنیا تو سٹف لیتی ہے میرے واقعات ہیں

جناب اگر یہ رقم کھائی ہوتی تو ہم بھی شکایت کرنے والوں کو
راہی یا آج تک کسی طرح جان چھڑا لیتے اسی طرح حاضری ہوتی
رہی کوئی نہ سنی گئی تو پھر جناب رانا عبدالحفیظ صاحب آپکی
کرسی پر تشریف لائے جو آج بھی

اٹھاتے ہیں صبح شام دعا کے خیر کرتے ہیں ہمارے

آگ نہیں، الف سے کسی تک مٹا دے سارے ماد آگے ہیں

آج دنیا میں تبیگوان بنے ہوئے ہیں

Scanned with CamScanner

اگر مجھ سے کہو تے تو آج آپ کے سامنے حاضر نہ ہوتا اللہ پاک کے
 سوا امید کوئی سہارا نہیں حال کرایہ بھی دوستوں سے مانگ کر
 آیا ہوں تمہارے گھر میں راجہ تنگ کرنا رہا مالک جان بخئی
 ہوا تار ہا جانا بہت بھی ہو گیا ہے مجھ سے یا قید سے یہ غلطی
 ہوئی نہ ہوئی دعا فی اپنے خالق مالک سے مانگتا ہوں اور آپ سے بھی
 دعا فرماتا کہ بارہ سال کا دکھ ختم کریں اور ان سے پوچھیں کہ
 جو روہر سے ہماری درخواست کیوں واپس کر لی یا پھر نیچے
 زائید کر کے سزا دیں تو قید کا بھی اشتہار کی لسٹ سے ناک
 خارج کر کے تمہارے کو اطلاع دیں ہمیں کوئی تنگ نہ کرے جناب
 بندہ آپ کو ہمیشہ دعاؤں میں یاد رکھے گا
 ہر جسد و بلد سے بچائے رکھے خدا ہی آپ کو
 مانگتا ہوں صبح شام دعا مخلص پیاروں کے واسطے

الحارثی

بھیل راجہ پیر والا ولد اللہ دتہ

گڑھی سارک برہنہ

حضرۃ سلطان باہو ضلع جھنگ

